06/07/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

وزیر امداد باہمی پی سی ایف کے کاموں کا جائزہ لیں گے

لکھنؤ:۶/جولائی ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر امداد باہمی جناب مکٹ بہاری ورما کل بتاریخ ۷/جولائی ۲۰۱۷ کو دوپہر ۲:۰۰ بجے سے پی سی ایف ہیڈ آفس اسٹیشن روڈ لکھنؤ کے آڈیٹوریم میں محکمہ جاتی افسران کے کاموں کا جائزہ لیں گے۔اس جائزہ میٹنگ میں ریاست کے سبھی اضلاع اور منطقہ کے کارگزار افسر، ائریا مینجر، جی ایم سمیت دیگر اعلیٰ افسران شرکت کریں گے۔

☆☆☆☆☆

صبا/ نازش احمد

پنڈت دین دیال اپادھیائے کے صد سالہ یوم پیدائش پر پینٹنگ نمائش لگائی جائے گی

لکھنؤ: ۶/جولائی ۲۰۱۷ء-

انسانیت کے علمبردار پنڈت دین دیال اپادھیائے کے صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر ریاست کے محکمہ ثقافت کے ذریعہ آئندہ ۸/ سے ۱۲/جولائی تک ۵/روزہ پینٹنگ کیمپ کا انعقاد للت کلا اکاڈمی علی گنج واقع علاقائی مراکز میں کیا جا رہا ہے۔اس کیمپ میں ۱۵/مشہور مصور پنڈت دین دیال اپادھیائے کی شخصیت اور خدمات پر پینٹنگ بنائے گے۔

اس کیمپ کا اختتام ۱۲/جولائی کو شام ۶:۰۰ بجے وزیر ثقافت جناب لکشمی نارائن چودھری کریں گے۔ان مصوروں کے ذریعہ تیار کردہ پینٹنگ کی نمائش ۱۳/جولائی کو للت کلا اکادمی میں لگائی جائے گی ۔جن مشہور مصوروں کے ذریعہ پینٹنگ تیار کی جائے گی ان میں جناب سنتوش کمار (میرٹھ) جناب پنکج ورما (وارانسی) جناب سنیل کمار وشوکرما (مئو) جناب امت کمار (لکھنؤ) جناب ستیندر سنگھ باؤنی (وارانسی) جناب درجن سنگھ رانا (بلندشہر) ڈاکٹر دیو پرکاش پالیوال (کانپور) جناب اجے کمار جیٹلی (الہ آباد) جناب سیتا رام کشیپ (لکھنؤ) جناب کشن سونی (جھانسی) جناب ایس پرنام سنگھ (وارانسی) ڈاکٹر دیویندر ترپاٹھی (چترکوٹ) اور جناب بھرت بھوشن شرما (آگرہ) شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

صبا/ نازش احمد

سوچھ بھارت مشن کے تحت گاؤوں میں بایوگیس آلات ممبر پارلیمنٹ فنڈ سے لگائے جائیں گے

لکھنؤ :۶/ جولائی ۲۰۱۷ء-

سوچھ بھارت مشن (دیہات) کے تحت ریاست کے گاؤوں میں مضبوط اور بہتر بندوبست یقینی بنانے کے لئے بایوگیس آلات ممبر پارلیمنٹ فنڈ سے لگائے جائیں گے۔ ریاستی حکومت نے بایوگیس پروجیکٹ کے تحت لگائے جانے والے ان آلات کو لگانے کے لئے ممبر پارلیمنٹ فنڈ کا استعمال کرنے کی ہدایت دی ہے۔

اس ضمن میں ڈائریکٹر (ممبر پارلیمنٹ اسکیم محکمہ منصوبہ بندی) لکھنؤ کے ذریعہ ریاست کے سبھی ضلع مجسٹریٹوں کو بایوگیس آلات لگانے کی تجویز حکومت ہند کے ذریعہ جاری رہنما ہدایات کے سلسلہ میں کئے جانے کو کہا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ بایوگیس آلات کے لئے اضافی بجٹ کی ضرورت نہیں ہوگی اور اسکیم کے سبھی کام کنورجنس کے توسط سے مالی وسائل سے ہی ہو جائیں گے۔

اس پروجیکٹ کے توسط سے پوری گرام پنچایت میں مہیا گوبر، جانوروں کا چارہ، سڑنے والی فصل وغیرہ سے منصوبہ بند اور سائنسی طریقہ سے بایوگیس/ بایوسی این جی کی پیداوار کی جائیگی۔ اس کا استعمال پائپ لائن یا خصوصی طور سے تیار کئے گئے سیلنڈر کے توسط سے کھانا پکانے اور روشنی کے لئے کیا جائے گا۔ بایواسلری سے آرگینک زراعت کو فروغ ہوگا۔ اس طرح ہندوستان کے اولوالعزم پروجیکٹ سوچھ بھارت مشن (دیہات)، اجولا یوجنا اور آرگینک زراعت تینوں کا زمینی سطح پر نفاذ ہو سکے گا۔

بایوگیس آلات پروجیکٹ کے پروگرام میں ضروری تکنیک تعاون، صنعت کاروں کی تربیت اور نفاذ کے لئے ضروری تعاون اترپردیش ریاستی حیاتیاتی توانائی ترقیاتی بورڈ کے ذریعہ فراہم کرایا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

صبا/ نازش احمد

۸؍جولائی کو ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی کے ذریعہ قومی لوک عدالت کا انعقاد

لکھنؤ:۶؍جولائی ۲۰۱۷ء-

جسٹس دیپک مشرا، جسٹس سپریم کورٹ؍کارگزار صدر قومی قانونی خدمات اتھارٹی نئی دہلی کے ذریعہ ۸؍جولائی کو پورے اتر پردیش میں ہائی کورٹ سطح سے لیکر تحصیل سطح تک لوک عدالت میں حل ہونے والے معاملات کو ترجیح دیتے ہوئے قومی لوک عدالت کا انعقاد کرائے جانے کی ہدایت دی ہے۔

یہ اطلاع دیتے ہوئے ڈپٹی سکریٹری ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی جناب سبودھ بھارتی نے بتایا کہ اس انعقاد کے لئے سبھی ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے صدر؍ضلع ججوں سے یہ امید کی گئی ہے کہ پوری ایمانداری کے ساتھ معاملوں کو نشانزد کرتے ہوئے زیادہ تر التوا میں پڑے ہوئے معاملوں کو حل کرنا یقینی بنائیں۔ جس سے کہ عدالتوں میں التوا میں پڑے بوجھ کو کم کیا جا سکے اور ایسے معاملے جو ابھی عدالت کے سامنے نہیں آئے ہیں انہیں بھی پری -لیٹیگیشن کے سطح پر بھی حل کرائے جانے کی کارروائی کی جائے۔

جناب بھارتی نے بتایا کہ جسٹس ارون ٹنڈن سینئر جج ہائی کورٹ الہ آباد اور کارگزار صدر، اتر پردیش ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی لکھنؤ نے ہدایت دی ہے کہ مذکورہ قومی لوک عدالت کی وسیع پیمانے پر تشہیر محکمہ اطلاعات، دوردرشن، آکاشوانی، ایف ایم، لوکل نیوز چینل، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے توسط سے ریاست کے دور دراز علاقوں میں کرایا جائے اور عوام الناس کو واقف کرائی جائے۔

☆☆☆☆☆

صبا؍ نازش احمد

06/07/2017
پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

آر ٹی آئی سے ملی اطلاع بقایہ کی ہوئی ادائیگی

-لکھنؤ :۶/جولائی ۲۰۱۷ء

جناب اشوک کمار والیا (سبک دوش) ساکن سہارنپور نے حق اطلاعات ایکٹ-۲۰۰۵ کے تحت ایکزیکیٹو انجینئر جمنا لنک چینل تعمیری بلاک سہارنپور سے درخواست دیکر اطلاع مانگی تھی کہ سبکدوش سینئر اسسٹنٹ (مدعی) کی گریجویٹی جی پی ایف، جی آئی ایس ان کیشمنٹ ایریئر، ٹی اے کی ادائیگی کس سبب سے روکی گئی ہے، وغیرہ سے متعلق نکات کی اطلاع درخواست دہندہ کو دی جائے۔مگر محکمہ کے ذریعہ مدعی کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ایکٹ کے تحت اطلاع نہ ملنے پر مدعی نے ریاستی اطلاعات کمیشن میں اپیل داخل کر معاملے کی اطلاع مانگی۔

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے ایکزیکیٹو انجینئر جمنا لنگ چینل تعمیری بلاک سہارنپور کو حق اطلاعات ایکت ۲۰۰۵ کی دفعہ ۲۰(۱) کے تحت نوٹس جاری کر ہدایت دی گئی کہ مدعی کے ذریعہ اٹھائے گئے نکات کی اطلاع اگلے ۳۰/دن کے اندر لازمی طور سے مدعی کو دستیاب کراتے ہوئے کمیشن کو واقف کرائیں۔ورنہ عوامی اطلاعات افسر وضاحت پیش کریں کہ مدعی کو اطلاع کیوں نہیں دی گئی ہے۔کیوں نہ ان کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے۔

اس معاملہ میں جناب نلن وردھن ایکزیکیٹو انجینئر جمنا لنگ چینل تعمیری بلاک سہارنپور حاضر ہوئے انہوں نے کمیشن کو تحریری طور پر بتایا کہ مدعی کے سبھی واجب الادا کی کل رقم ۱۷۲۵۷۴۴ء۰۰ر کی ادائیگی انہیں کردی گئی ہے اس معاملے کی اطلاع مدعالیہ نے کمیشن کو دی ہے۔

☆☆☆☆☆

صبا/ نازش احمد

06/07/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

دھان کی بھوسی سے ’پروڈیوسر گیس‘ پر منحصر بجلی پیداوار تکنیک کو حکومت فروغ دیگی

لکھنؤ:۶/جولائی ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے رائیس ملوں میں معیاری چاول کے متواتر پیداوار اور بجلی سپلائی میں رخنہ کی وجہ سے ملوں پر پڑ رہے اضافی مالی بار کو کم کرنے کیلئے دھان کی بھوسی سے ’پروڈیوسر گیس پر منحصر بجلی پیداوار تکنیک‘ کو اپنانے پر زور دیا ہے۔ رواں مالیاتی سال میں حکومت کے ذریعہ پہلے مرحلے/رفیز میں ریاست کی پانچ ٹن فی گھنٹہ صلاحیت والی ۴۹۵/رائیس ملوں کو اس تکنیک کا فائدہ دینے کی کوشش کی جائیگی۔

ریاستی حکومت نے پایا کہ ریاستی میں زراعت پر منحصر کاروبار کیلئے بجلی کی متواتر سپلائی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے اور حکومت ہند کے ذریعہ نافذ مارڈن رائیس مل کا کانسپٹ، جس میں ہر رائیس مل کو اب سورٹیکس پلانٹ لگانا لازمی ہے۔ لہٰذا ان مسائل کے ازالہ کیلئے ریاستی حکومت نے اب دھان کی بھوسی سے چلنے والی ’پروڈیوسر گیس پر منحصر آف گرڈ بجلی کاری کو اختیار کرنے پر زور دیا ہے۔

اس تکنیک کے دیگر فوائد بھی ہیں۔ اس سے متواتر پیداوار کی حالت میں ملوں میں معیاری چاول کی پیداوار ہوگی۔ مسلسل مل چلنے پر متعدد لوگوں کو روزگار ملے گا۔ ماحولیات کے تحفظ کی تدابیر کو تقویت ملے گی۔ بایوماس پروڈکشن پروگرام سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا نیز تکنیک پر ڈپینڈ گرڈ کنیکٹیڈ بجلی کا دیگر کاموں میں استعمال بھی ہو سکے گا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

گنگوتری امپوریئم کو جدید طور پر ڈیولپ کیا جائیگا: ستیہ دیو پچوری

-لکھنؤ:۶/جولائی ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر برائے نہایت چھوٹی، چھوٹی اور متوسط صنعت نیز برآمدات حوصلہ افزاء جناب ستیہ دیو پچوری نے کہا ہے کہ ریاست کی گنگوتری امپوریئم کو جدید طور پر ترقی دی جائیگی، جس سے یہاں کی اشیاء کی مارکیٹنگ نظام کو مستحکم کیا جا سکے۔ انہوں نے امپوریئم کی اشیاء کی برآمدات کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دیگر ریاستوں میں قائم گنگوتری امپوریئموں کی مارکیٹنگ نظام کو بھی مزید بہتر بنایا جائیگا۔

جناب پچوری نے آج نئی دہلی کناٹ پلیس واقع اترپردیش دستکاری ترقیات اور مارکیٹنگ کارپوریشن لمیٹیڈ (ایم.ایس.ایم.ای.انٹرپرائیزیز) کے ذریعہ چلائے جا رہے گنگوتری امپوریئم کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے بعد انہوں نے کہا کہ گنگوتری امپوریئم کے پروڈکٹس اعلیٰ معیار کے ہیں، حکومت ان کے بہتر مارکیٹنگ سسٹم بنانے کیلئے کوشاں ہے۔ ملازمین کے مسائل سے واقف ہونے پر انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ ان کے مسائل کا تدارک ترجیحی بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔

وزیر موصوف نے کہا کہ مستقبل میں گنگوتری امپوریئم کا وقتاً فوقتاً معائنہ کیا جائیگا۔ انہوں نے افسران اور ملازمین کو وقت پر دفتر آنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی قسم کی تساہلی اور لاپروائی پائے جانے پر متعلقہ ملازم کے خلاف ضابطہ کے مطابق کارروائی ضرور کی جائیگی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

محکمہ آبپاشی کے ۲۰/ایکزیکٹیوانجینئروں کا تبادلہ

لکھنؤ:۶/جولائی ۷۱۰۲ء-

ریاستی وزیر برائے آبپاشی، آبپاشی (میکنکل) جناب دھرم پال سنگھ کی ہدایت پر محکمہ کے ۲۰/ایکزیکٹیوانجینئروں (مکینکل) کا تبادلہ کردیا گیا ہے۔ اس کی اطلاع پرنسپل سکریٹری آبپاشی جناب سریش چندرا نے دی ہے۔ جناب چندرا کے مطابق جن انجینئروں کا تبادلہ ہوا ہے کہ ان میں سنجے کمار ورما، کاشی رام، امیش چندر، گریش چندر، وجے کمار، کملیش کمار، پروین کمار، یوگیندر کمار، منوج کمار، پنکج کمار ورما، مانگے رام، نیکی رام، کملیش بہادر سنگھ، ستیہ پرکاش سنگھ، رام آشرئے یادو، شاردا رام، پریم پال سنگھ، اروند کمار پانڈے، ناگیندر کمار، نریش کمار شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

نسیم

06/07/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

مہارت فروغ کے تحت زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو تربیت دی جائیگی: چیتن چوہان

لکھنؤ: ۶/جولائی ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت کے وزیر پیشہ ورانہ تعلیم اور مہارت فروغ جناب چیتن چوہان نے کہا کہ پیشہ ورانہ تعلیم اور مہارت فروغ تربیت کے معیار میں بین الاقوامی سطح کا سدھار کیا جائیگا۔ ریاست کے سبھی سرکاری صنعتی تربیتی اداروں کے زیر تربیت امیدواروں کو مختلف تکنیکی شعبوں میں جرمنی کی مہارت فروغ سے متعلق تکنیکی معلومات فراہم کرائی جائیگی، جس سے امیدوار اپنا کاروبار شروع کرنے کے قابل ہوسکیں نیز مہارت فروغ تربیت کے بعد امیدواروں کو روزگار کے نئے مواقع مختلف اداروں سے موصول ہوں گے۔

جناب چوہان نے آج یہاں ٹیریٹوریئل اسٹاف ٹریننگ اینڈ ریسرچ سینٹر، علی گنج میں جرمنی سے آئے ہوئے نمائندہ وفد کے اراکین کے ساتھ ریاست میں پیشہ ورانہ تعلیم اور مہارت فروغ سے متعلق روزگار کے نئے مواقع نوجوانوں کو کیسے حاصل ہوں اس موضوع پر غور و خوض کیا۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی نمائندہ وفد کے ذریعہ دئے گئے پریزنٹیشن اور معلومات سے پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کر رہے نوجوانوں کو، خاص طور پر آٹوموبائل شعبہ کے امیدواروں کو خصوصی فائدہ ملے گا۔

جناب چوہان ے کہا کہ جرمنی کی جدید تکنیک کا علم حاصل کر نوجوانوں کو صنعتی یونٹوں میں بھی روزگار کے نئے موقع ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی کی تکنیک اور حصّہ داری سے ریاست میں پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبہ میں ترقی کے نئے راستہ کھلیں گے۔

جناب چوہان نے جرمنی کے نمائندہ اراکن کو یقین دلایا کہ اتر پردیش حکومت سمینار میں آئی تجاویز اور سفارشات پر عمل آوری کیلئے ضروری اقدامات کریں گی۔

☆☆☆☆☆

نسیم

حکومت اتر پردیش ترقی کی رفتار تیز کرنے کے لیے پر عہد: راجیش اگروال

لکھنؤ :۶/جولائی ۷ا۲۰ء-

ریاستی وزیر برائے مالیات جناب راجیش اگروال نے آج اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے تحت ممبئی میں منعقد چوتھے ایس بی آئی بینکنگ اور اقتصادی اجلاس میں اتر پردیش میں کسانوں کی قرض معافی، سیاحتی مقامات کی ترقی سمیت دیگر نکات پر سوالات کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اتر پردیش متواتر ترقی کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۲۲/کروڑ کی آبادی والی ریاست اتر پردیش کی ترقی کے لیے حکومت پر عہد ہے۔نظم ونسق میں خاطر خواہ بہتری کی گئی ہے۔ ایف آئی آر درج کئے جانے کو لازمی کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پولس جوانوں کی تعداد میں اضافہ کیا جارہا ہے اور خالی عہدوں کو بھرا جارہا ہے۔

جناب اگروال نے کہا کہ سرحدی اور چھوٹے کسانوں کی نشاندہی کر کے ان کے قرضوں کو معاف کیا گیا ہے۔ کسانوں کو ۸۵ فیصد سبسڈی دی جارہی ہے۔اس سے ریاست میں زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ کسانوں کی اقتصادی حالت میں بہتری اور خوشحالی آئے گی۔انہوں نے کہا کہ ریاست کے سیاحتی مقامات کو ترقی دی جارہی ہے۔آگرہ میں بین الاقوامی سطح کا ہوائی اڈا بنایا جارہا ہے۔جس سے سیاحت کو فروغ ملے گا۔

☆☆☆☆☆

نسیم

زمینی توازن کیلئے زیادہ سے زیادہ پودے لگائے: دھرم پال سنگھ

-لکھنؤ: ۶/جولائی ۲۰۱۷ء

ریاستی وزیر آبپاشی اور گورکھپور ضلع کے انچارج وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے شجر کاری مہم کے تحت آج ضلع کے رجھی کیمپ کے پاک برگد، پیپل، پاکڑ کے پودے لگائے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں درخواتوں اور ندیوں کو مذہبی اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے ملک کی کثرت میں وحدت کی مثال پوری دنیا میں دیکھنے کونہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ زندگی کیلئے درختوں کا ہونا بہت ضروری ہے۔ درختوں کے بغیر زندگی کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ زمینی توازن کیلئے زیادہ سے زیادہ درخت لگانا اوران کی حفاظت کرنا چاہئے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ضلع میں تقریباً ۶ء۵/لاکھ پودے لگائے جارہے ہیں۔ محکمۂ جنگلات یہ یقینی کرے کہ جتنے پودے لگائے جارہے ہیں وہ محفوظ رہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ گورکھپور عظیم ہستیوں کی زمین ہے یہاں سے لوگوں کو پیار، امن اور روحانیت کا پیغام دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اترپردیش کے ذریعہ ریاست میں تبدیلی نہیں بلکہ مثالی بنانے کا کام کیا جارہا ہے، جس میں اترپردیش کے ہر شہری کو بنیادی سہولیات کا فائدہ اور انصاف وقت پر ملے گا۔

اس دوران انہوں نے بچوں کے تعلیمی معیار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کو اچھی تعلیم دینے کیلئے سبھی کو پوری محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا۔

اس موقع پر ایم.ایل.اے. رادھان موہن داس اگروال، سنت پرساد، وپن سنگھ، بجرنگ بہادر، مہیندر پال، ضلع مجسٹریٹ راجیو روتیلا وغیرہ موجود رہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال